بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تکبر

یہ ایک ایسی بیماری ہے جس نے انسان کے دلوں میں جڑ پکڑ رکھی ہے۔ ہمیں چاہیے کہ اس پر غور کریں اور اسے اپنی زندگی سے نکال پھینکیں۔

تکبر کی اقسام

:بزرگان نے تکبر کو مختلف اقسام میں تقسیم کیا ہے

زیردستوں کے ساتھ تکبر .1

یہ وہ تکبر ہے جو کسی کمزور یا اپنے سے کمتر حیثیت رکھنے والے فرد کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ یہ رویہ نہ صرف دل کو سخت بناتا ہے بلکہ انسان کے اخلاقی کردار کو بھی مجروح کرتا ہے۔

تمام لوگوں کے ساتھ تکبر .2

چاہے وہ زیردست ہوں یا برابر حیثیت رکھنے والے، اس قسم کا تکبر عام لوگوں کے ساتھ برتا جاتا ہے۔ یہ ایک ایسا رویہ ہے جو دلوں میں نفرت اور فاصلے پیدا کرتا ہے۔

PRIDE BY AYATOLLAH SYED AMMAR NAQ NAQVI

اولیاءاللہ، علمائے کرام، اور روحانی شخصیات کے ساتھ تکبر .3

یہ تکبر سب سے زیادہ خطرناک ہے کیونکہ یہ انسان کو روحانی ترقی سے محروم کر دیتا ہے۔ ایسے لوگ اللہ کے نیک بندوں، علما، اور مرجعیت کے مقام کو چھوٹا سمجھتے ہیں، اور ان کے الفاظ کی قدر نہیں کرتے۔

آئمہ معصومینؑ، پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم اور ان کی تعلیمات کے ساتھ تکبر 4

یہ وہ تکبر ہے جو ایک شخص کو اللہ کے نبیؐ کی باتوں اور تعلیمات کے خلاف کھڑا کر دیتا ہے۔ یہ روحانی موت کے مترادف ہے کیونکہ یہ دل کی روشنی بجھا دیتا ہے۔

اللہ کے ساتھ تکبر .1

یہ وہ فطری فرعونیت ہے جو انسان کو اللہ کے مقام کو چیلنج کرنے پر اکسا دیتی ہے۔ اگر اسے نہ روکا جائے، تو یہ انسان کو شیطان کے راستے پر لے جاتی ہے۔

PRIDE BY AYATOLLAH SYED AMMAR NAQ NAQVI

فرعونیت کی روح

بزرگان نے فرمایاہے کہ یہ فرعونیت کا جذبہ ہر انسان میں موجود ہے۔ اس سے لڑنا اور اسے ختم کرنا ضروری ہے۔ یہ ایک درخت کی مانند ہے جس کی جڑیں زمین میں بہت گہری ہوتی ہیں۔ اس درخت کو اکھاڑ کر اس کی جگہ عاجزی کا بیج بونا چاہیے، تاکہ انسان اس کے پھلوں سے فائدہ اٹھا سکے۔

یہ جڑ کیسے ختم ہو؟

امام خمینیؒ فرماتے ہیں کہ اس جڑ کو ختم کرنے میں چالیس سال لگ سکتے ہیں، اور اس دوران خون جگر پینا پڑتا ہے۔ یہ کوئی آسان کام نہیں، لیکن جب تک انسان اس جڑ کو ختم نہ کرے، وہ کسی بھی موقع پر فرعونیت کا مظاہرہ کر سکتا ہے۔

فرعونیت کے تاریخی واقعات

PRIDE BY AYATOLLAH SYED AMMAR NAQ NAQVI

کہا جاتا ہے کہ فرعونِ اول ایک عام کُوزہ گر تھا۔ مصر میں جب انتشار ہوا تو اس نے موقع سے فائدہ اٹھایا۔ رفتہ رفتہ وہ نظام میں داخل ہوا، پھر بادشاہ بنا، اور آخرکار خدا ہونے کا دعویٰ کر بیٹھا۔ یہ انسان کے اندر کی فرعونیت ہے جو حالات کے سازگار ہونے پر عروج پر پہنچ جاتی ہے۔

ظالموں کے ساتھ تعاون

قرآن و حدیث میں یہ بات واضح ہے کہ ظالموں کے ساتھ کسی بھی قسم کا تعاون انسان کو ان کے انجام میں شامل کر دیتا ہے۔ جیسے صفوان امام موسیٰ کاظمؑ کے پاس آکر پوچھتے ہیں کہ کیا وہ ظالم بادشاہ ہارون کو اپنی اونٹنی کرائے پر دے سکتے ہیں؟ امام نے فرمایا کہ اگر تم چاہتے ہو کہ ہارون زندہ رہے تاکہ تمہارا کرایہ ادا ہو، تو تم بھی اس کے ظلم میں شریک ہو۔

تکبر کا انجام

PRIDE BY AYATOLLAH SYED AMMAR NAQ NAQVI

ولید بن مغیرہ کا واقعہ اس بات کا عکاس ہے کہ انسان حق کو پہچاننے کے باوجود اپنی انا اور تکبر کی وجہ سے حق کے راستے کو چھوڑ دیتا ہے۔ وہ قرآن کے معجزہ کو تسلیم کرنے کے باوجود اپنی قوم کے دباؤ اور اپنے تکبر کے باعث حق کو رد کر دیتا ہے۔

تکبر اور دین

بزرگان فرماتے ہیں کہ تکبر انسان کے دین کو بھی تباہ کر دیتا ہے۔ ثعلبہ کا واقعہ یاد کریں، جس نے پیغمبرؐ کی دی ہوئی نعمتوں کے باوجود زکوٰۃ دینے سے انکار کر دیا۔ یہ تکبر کا ہی نتیجہ تھا کہ وہ مرتد ہو گیا اور اس کا ایمان ختم ہو گیا۔

عاجزی کا مقام

عاجزی وہ وصف ہے جو انسان کو عظمت کی بلندیوں پر لے جاتا ہے۔ مرحوم حاج آقا رضائے ہمدانی کی مثال دیکھیں، جو مرجع ہونے کے باوجود لحاف دوزی کرتے تھے تاکہ اپنی ضروریات پوری کر سکیں۔ ان کی زندگی اس بات کا ثبوت ہے کہ تکبر سے بچنے والا شخص ہی حقیقی علم و عرفان کے مقام کو پا سکتا ہے۔

PRIDE BY AYATOLLAH SYED AMMAR NAQ NAQVI

نتیجہ

آخر میں، یہ بات سمجھ لیں کہ تکبر ایک مہلک بیماری ہے جو انسان کو اخلاقی، روحانی، اور سماجی طور پر تباہ کر دیتی ہے۔اس بیماری کو ختم کرنے کے لیے مسلسل جدوجہد، خود احتسابی، اور عاجزی کی تربیت ضروری ہے۔جیسا کہ حضرت امام سجادؑ فرماتے ہیں

"جب انسان تکبر کرتا ہے، تو وہ دراصل خود اپنی حقیقت کو بھول جاتا ہے۔"

یہ زندگی کی ایک بنیادی حقیقت ہے کہ عاجزی انسان کو انسان بناتی ہے اور تکبر اسے حیوانیت کی طرف لے جاتا ہے۔اللہ ہم سب کو اس مہلک بیماری سے محفوظ رکھے۔

آمین۔

اللھم صلی علی محمد و آل محمد

PRIDE BY AYATOLLAH SYED AMMAR NAQ NAQVI